



# جنسی - راسانی سے متعلق شکایات کے اندراج کے لیے جنسی - راسانی الیکٹرونک باکس کا آغاز

Posted On: 24 JUL 2017 7:20PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 24 جولائی: خواتین و اطفال ب۔ بود کی وزیر محترم۔ مینکا سنجے گاندھی نے آج نئی دہلی میں کام کی جگہ۔ وں پر جنسی - راسانی سے متعلق شکایات کے اندراج کے لیے سیکسٹل - راسمنٹ الیکٹرونک باکس (نئی باکس) نام کے آن لائن شکایات بندوبست نظام کا آغاز کیا۔ اس شکایتی بندوبست نظام کو کام کی جگہ - پر خواتین کی جنسی - راسانی (انسداد ، امتناع ،ازالہ ) قانون (ایس ایچ ایکٹ) 2013 کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے فروغ دیا گیا ہے۔

- پورٹل مرکزی حکومت کے کسی بھی دفتر (مرکزی وزارتوں ، محکموں ، سرکاری شعبے کی کمپنیوں ، خود مختار باڈیز اور اداروں وغیرہ ) میں کام کرنے والی یا و۔ ان کسی کام سے جانے والی خواتین کو ایک پلیٹ فارم دستیاب کرانے کی ایک پ۔ ل ہے، تاکہ و۔ ایس ایچ قانون کے تحت کام کی جگہ - پر جنسی - راسانی سے متعلق شکایات درج کراسکیں۔ و۔ خواتین جو ایس ایچ قانون کے تحت تشکیل دی گئی متعلقہ داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی سی) کے تحت پ۔ ل لے۔ ی تحریری شکایت درج کراچکی - یں و۔ بھی اس پورٹل کے ذریعے اپنی شکایت درج کرانے کی ا۔ ل کے لیے۔

پورٹل کے آغاز کے موقع پر اط۔ ار خیال کرتے - وئے محترم۔ مینکا گاندھی نے کہ ا کہ اگرچہ فی الحال ی۔ س۔ ولت مرکزی حکومت کی ملازمین کو دستیاب کرائی گئی ہے تا۔ م اس پورٹل کی س۔ ولت کی توسیع جلد ی نجی شعبے کی خواتین ملازمین کے لیے بھی کی جائے گی۔

خواتین و اطفال ب۔ بود کی وزیر نے کہ ا کہ کچھ سروے - وئے یں جن سے کام کی جگہ - پر خواتین کے ساتھ - ونے والی جنسی - راسانی کے بارے میں پتہ چلتا ہے ، تا۔ م خواتین و اطفال ب۔ بود کی وزارت اس مسئلے کے پھیلاؤ کا جائزہ لینے اور اسے سمجھنے کے لیے قومی سطح کا ایک سروے کرائے گی۔

ی۔ پورٹل (نئی باکس) کام کی جگہ - پر جنسی - راسانی کا سامنا کرنے والی خواتین کو تیزی کے ساتھ اس مسئلے کا حل دستیاب کرانے کی ایک کوشش ہے، جس کا التزام ایس ایچ قانون میں کیا ہے۔ جسے ی۔ اس پورٹل پر کوئی شکایت درج کرائی جائے گی اسے متعلقہ وزارت ، محکمہ ، ایس ایس یو، خود مختار ادارہ وغیرہ کی داخلی شکایت کمیٹی جسے متعلقہ شکایت کی جانچ پڑتال کا حق حاصل ہے، و۔ کے پاس براہ راست بھیج دیا جائے گا۔ اس پورٹل کے ذریعے سے خواتین و اطفال ب۔ بود کی وزارت اور شکایت کنندہ بھی آئی سی سی کے ذریعے کی جارہی جانچ پڑتال کی پیش رفت کی نگرانی کرسکیں گی۔

حکومت - ند ملک میں سب سے بڑی آجر (ملازمت کے مواقع دستیاب کرانے والی ) ہے جس کے ملازمین کی تعداد 30.87 لاکھ ہے جو اس کے مختلف طرح کے کام انجام دیتے - یں۔ مرکزی حکومت کے ملازمین کی 50 لاکھ مردم شماری کے مطابق مرکزی حکومت کے مستقل ملازمین کی مجموعی تعداد میں خواتین ملازمین کا تناسب 10.93 فیصد (3.37 لاکھ) ہے۔

خواتین و اطفال ب۔ بود کی وزارت نے کام کی جگہ - پر خواتین کی جنسی - راسانی سے متعلق قانون کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کئے - یں۔ وزارت نے ایس ایچ قانون پر مشتمل ایک کتابچہ شائع کیا ہے، جس کا مقصد اس قانون میں کئے گئے التزامات کے بارے میں آسان طریقے پر اطلاعات دستیاب کرانا ہے۔ مزید برآں وزارت نے نئی دہلی میں واقع انسٹی ٹیوٹ آف اسٹینڈنگ ٹریننگ اینڈ مینجمنٹ (آئی ایس ٹی ایم) کے اشتراک سے ایک تربیتی ماڈیول تیار کیا ہے، تاکہ سرکاری اہلکاروں کی صلاحیت سازی ایس ایچ قانون کے التزامات سے کہ یں ب۔ تر بنائی جاسکے اور ان کے اندر مذکورہ قانون کے نفاذ کے لیے پیشہ وارانہ صلاحیت پیدا کی جاسکے۔ حال ی میں 05 مئی 2017ء کو وزارت نے آئی ایس ٹی ایم کے اشتراک سے مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں ، محکموں میں قائم کی گئی داخلی شکایات کمیٹی کے سربراہ وں کے لیے یک روزہ ورک شاپ کا انعقاد کیا ۔

اس کے علاوہ پورے ملک میں منظم اور غیر منظم دونوں شعبوں میں اس قانون کے تئیں بیداری پھیلانے کے لیے خواتین و اطفال ب۔ بود کی وزارت نے 29 سوریس اداروں کے گروپ کی نشاندہی کی ہے جو صلاحیت سازی سے متعلق پروگرام یعنی ایس ایچ قانون سے متعلق تربیت ، ورک شاپ وغیرہ کے انعقاد کے خواہشمند - یں۔ ان اداروں پر مشتمل فہرست درج ذیل لنک پر دستیاب ہے Link: <http://wcd.nic.in/act/recommended-panel-institutes-or-organizations-under-sexual-harassment-women-workplace>

کام کی جگہ - پر خواتین کے ساتھ جنسی - راسانی (انسداد ، امتناع اور ازالہ ) قانون 2013ء کے متعلق ٹریننگ ماڈیول پر مبنی دو روزہ ورک شاپ کا لنک حسب ذیل ہے <http://wcd.nic.in/act/training-module-two-day-workshop-sexual-harassment-women-workplace-prevention-prohibition-and>

نئی باکس پینل میں شامل کئے گئے ان اداروں ، تنظیموں ایک پلیٹ فارم دستیاب کرائے گا، تاکہ و۔ صلاحیت سازی سے متعلق اپنی سرگرمیوں کا وزارت کے ساتھ اشتراک کرسکیں۔ نتیجتاً وزارت ان اداروں ، تنظیموں کی سرگرمیوں کی نگرانی کرسکے۔ موصولہ رپورٹوں کے مطابق اب تک گذشتہ 5 دنوں میں پینل میں شامل اداروں ، تنظیموں ، کمپنیوں نے صلاحیت سازی سے متعلق 35 پروگرام منعقد کئے - یں، جن تقریباً 1700 افراد شرکت کیے۔

کسی بھی ڈیجیٹل سماج کے لیے خواتین کے وقار اور تحفظ کو یقینی بنانا اس کی پ۔ لی ترجیح - ونی چاہیے۔ ڈیجیٹل انڈیا کے پروگرام کو عملی شکل دینے کے لیے وزارت اطلاعاتی اور مواصلاتی ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے، تاکہ جنسی مساوات اور خواتین کو باختیار بنانے کے لیے دف کو حاصل کیا جاسکے۔

خواتین و اطفال ب۔ بود کی وزیر مملکت محترمہ کرشنا راج، خواتین و اطفال ب۔ بود کے سیکریٹری جناب راکیش شریواستو اور وزارت نیز اس کی معاون تنظیموں کے سینئر افسر ان آج کی اس لانچنگ تقریب میں موجود تھے۔

U- 3459

(Release ID: 1496961) Visitor Counter : 2

